جنتی آدمی/عورت کی نشانیاں ← جمعہ کی شب/دن میں انتقال
← نزع کے وقت پیشانی پر پسینہ
← کلمہ طیبہ پڑھنا

Lesson 46 - Surah 'Aali' Imran Ayah [121-143]

Root Words

• غدوت ← غ-د-و ← صبح سویرے / اگلا دن / ناشتے کیلئے بھی آتا ہے یہ لفظ
ت کی ضمیر آپ کیلئے [صبح کیلئے نکلنا / جانا]

• تبوئ ← ب-و-ء ← لوٹنا / ٹھہرانا / آباد ہونا / مامور کرنا

• مقاعد ← ق-ع-د ← مقرر کی جگہ بیٹھنے کی جگہ

وسیع معنی: بیٹھ کر گھات لگانا اپنے شکار کیلئے (جنگ کیلئے)

قعاد ← نماز میں (ق-ع-د)

• ھمت ← ھ-م-م ← ارادہ کرنا

★ ارادہ کرنے کیلئے قرآن میں 7 لفظ آتے ہیں

1. ارادہ ← دل میں کسی چیز کا خیال آنا
2. ھَمّ ← دل میں کوئی ارادہ کچھ وقت کیلئے رہے اور انسان اس کو عملی جامہ پہنانے کیلئے سوچ بچار کرنے کیلئے لگے
3. عزم ← سوچ بچار کے بعد پختہ ارادہ بنا لے
4. اَلْبرم ← عزم کی منصوبہ بندی (کیلئے) کرنا مزید
5. اَمّ (ء م م) ← ادھر ادھر توجہ کئے بغیر سیدھا اپنی منزل کا قصد
6. تیمم ← شرعی حکم کی تعمیل کا ارادہ
7. تحری ← خوب سوچ کر راہ کا قصد کرنا / اور اچھی چیز تلاش کرنا

(شروع میں ہی دل چھوڑ دینا)

• تفشلا ← ف-ش-ل ← ہمت ہارنا / لڑائی اور شدت کے وقت بزدلی دکھانا / نامردی دکھانا / جی چھوڑنا

★ استقان ← پوری محنت کے بعد ہمت ہار دینا

Scanned with CamScanner

- فلیتوکل ← و-ک-ل ← معاملے کو کسی کے سپرد کرنا / اعتماد، بھروسہ کرنا
- یبدر ← ب-د-ر ← جلدی کرنا

بدر منیر ← پورے چاند کو (سورج سے پہلے آجاتا ہے)

★ بیڈر ← اوپر سے بھری ہوئی تھیلی ★ کھلیان ★ کھیت (کھیتی / غلے سے بھرے ہوں)

- اذلۃ ← ذ-ل-ل ← کمزور / بے سروسامان لوگ

★ واحد ← ذلیل ← معنی کمزور کے ہے۔ ★ اردو والا ذلیل نہیں ہے۔

- یکفیکم ← ک-ف-ی ← کافی ہونا
- یمددکم ← م-د-د ← پھیلانا / کھینچنا / مدد کرنا
- فورھم ← ف-و-ر ← جلدی / فوراً

فوارہ ← پانی جب ابلتا ہے ★ تو جلدی جلدی آتا ہے اور تسلسل سے (چشمے کیلئے) یا ہنڈی کے جوش مارنے کیلئے

- مسومین ← س-و-م ← نشانی / نشان لگانا (مُسَوِّمَ)
- لیقطع ← ق-ط-ع ← کاٹنا / الگ کرنا

★ حروف مقطعات

- طَرَفًا ← ط-ر-ف ← نظر / ایک طرف / کسی بھی چیز کی ایک side کیلئے
- یکبتھم ← ک-ب-ت ← ذلیل و خوار کرنا / شکست دینا
- خآبین ← خ-ی-ب ← ناکام اور نامراد
- الربوا ← [ر-ب-و / ر-ب-ی] ← بڑھانا / نشوونما دینا
- مضٰعفۃ ← ض-ع-ف ← دگنا چوگنا

★ ضعف ← کمزوری عمر زیادہ ہو جاتی ہے
↳ کئی گنا

• اُعِدَّتْ ← ع - د - د ← تیار کرنا / گِنتا

• سارِعُو ← س - ر - ع ← جلدی کرنا کام میں
↲ وقت سے پہلے کام کرنا (positive sense)

• السرّآء ← س - ر - ر ← خوش لگنا / سرور / خوش دلی
• الضرّآء ← ض - ر - ر ← تنگی

• والکاظمین ← ک - ظ - م ← برداشت کرنا

* برداشت کرنے کیلئے قرآن میں 3 لفظ ملتے ہیں:

① حلم ← غم اور غصے کے موقع پر طبیعت کا اعتدال کوئی سزا کا حقدار ہوں اُسے سزا دینے میں دیر لگانا۔

② صبر ← مصیبت کے وقت بے قراری سے پرہیز کرنا / برداشت کرنا (اعلیٰ درجہ)

③ کظم ← مشک کو پانی سے لبالب بھر کر منہ بند کر دینا
(سانس کی نالی)

* کظیم اور مکظوم ← وہ شخص ہے جو غم اور غصہ سے سانس کی نالی تک بھرا ہوا ہوں اور اس کا اظہار نہ کرے اور اُسے دبا جائے۔
↲ مومنین کی صفت ہے / حضرت یعقوبؑ کیلئے آتا ہے (سورہ یوسف: 85)

• والعافین ← ع - ف - و ← معاف کرنا

• یُصِرُّو ← ص - ر - ر ← اڑنا / باندھنا / کسی گناہ پر سختی سے جم جانا اور اس سے باز نہ آنا (سخت سردی)
↲ اصرار بھی اسی سے ہے۔ ← زور دینا۔
↲ سردی بھی جم جاتی ہے یہ ہوا کی وجہ ہے۔

• سُنَن (جمع ہے) ← س - ن - ن ← کسی چیز کا جاری ہونا اور اس کا درست طور پر چلنا
سُنّت
* اللہ کیلئے ← قانونِ الٰہی مراد
* رسول کیلئے ← بالعموم وہ طریقہ جسے آپؐ نے رائج کیا اسوۂ رسول / سنت

Scanned with CamScanner

• فسیروا ← س - ی - ر [س - ا - ر] ← سیر کرنا / چلنا پھرنا / چہل قدمی کرنا

سیارہ ← جماعت جو اکٹھی چلے / گاڑی کو بھی کہتے ہیں۔

• تھنو ← و - ہ - ن ← کمزور ہونا ہڈی یا سخت چیز کا کمزور ہونا (مادی طور پر)

* معنوی ← کسی کے اندر اخلاقی کمزوری ہونا / عمل کی کمزوری

رسولﷺ نے فرمایا: [صحابہ سے فرمایا ایک وقت ایسا آئے گا جب تم میں وھن پیدا ہو جائے گا۔ تعداد تو زیادہ ہوگی لیکن یہ بیماری ہوگی تم میں]

وھن: دنیا سے محبت اور آخرت سے کراہت۔

* کمزوری کیلئے قرآن میں کئی لفظ آئے ہیں

1. ضعیف ← power / energy میں کمی ہونا

2. واھن ← بوسیدگی کی وجہ سے کمزور ہونا (کھڑا)

3. وھن ← start of page*

4. اذلۃ ← کمزور / بے سروسامان لوگ

• * ولیمحص ← م - ح - ص ← کسی چیز کو کدورت / آلائش / آمیزش سے پاک کرنا

• یمسسکم ← م - س - س ← چھونا

* لمس ← انگلی / پوروں سے ٹٹولنا

* مس ← جسم کے ایک حصے کا دوسرے سے لگنا

• قرح ← زخم

* قرآن میں زخم کیلئے 2 لفظ استعمال ہوئے ہیں

1. قرح ← ایسا زخم جو ہلکا ہو جس کا اثر جلد تک ہو (بیرونی) (پھوڑا)

2. جرح ← گہرا زخم جو اندر تک ہو۔ (گھاؤ)

سرجن کو Arabic میں جراح کہتے ہیں (زخموں کی چیر پھاڑ کرنے والا)

• نداولھا ← د - و - ل ← گھمانا / پھرانا / ادلنا بدلنا / باری باری لانا

* ولیمحص ← سونے سے میل دور کرنا / کسی چیز کو خالص کرنا۔

Scanned with CamScanner

محق و تمحیص ← کسی چیز کو خوب کھنگال کر صحیح چیز کو باہر نکالنا

- یمحق ← م - ح - ق ← کسی چیز کو کمزور اور مضمحل کر دینا / بے برکت اور بے جان بنا دینا / گھٹنا / کم ہونا

★ یمحق اللہ الربوٰ (البقرۃ 276)

- تمنون ← م - ن - ی ← تمنا کرنا / خواہش کرنا / کوئی خیال باندھنا
- تلقوہ ← ل - ق - ی ← ملاقات کرنا / سامنا کرنا
- رایتموہ ← ر - ء - ی ← دیکھنا
- تنظرون ← ن - ظ - ر ← دیکھنا / انتظار کرنا

Scanned with CamScanner

Tafseer Lesson No 46 (121 - 143)

121 ← اللہ کے رسول ← صبح صبح اپنے گھر سے احد کے میدان کیلئے نکلے اللہ کی راہ میں جنگ کیلئے۔

• کوئی بھی اہم کام کرنا ہو تو الصبح اٹھیں۔ دن چڑھے کام میں برکت نہیں رہتی اور نہ ہی یا یہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

• دوسرا اہم کام مشن کیلئے اپنے گھر / گھر والوں کو چھوڑنا پڑتا ہے یا جانا پڑتا ہے۔

• آپ بہترین سپہ سالار / جرنیل / organizer تھے۔ لشکر ترتیب دے رہے ہیں۔ ہر ایک کو بتا رہے تھے کہ کہاں کھڑے ہونا، کیسے کھڑے ہونا اور کیا کرنا ہے۔

← اہم کام کو منصوبہ بندی سے کریں۔ آخری وقت تک نظم و ضبط رکھیں ہر معاملے میں رکھیں۔ ہر کام میں رکھیں اور کریں۔ ہماری ساری زندگی نظم و ضبط میں گزرتی ہے۔ مشکل + آسانی ہر حال میں نظم و ضبط رکھیں۔

اللہ سب سنتا، جاننے والا ہے مطلب ہر ایک کے اندر سے واقف، جنگ کے ابتدائی، اختتامی حالات سے واقف ہیں غرض ہر چیز سے باخبر ہیں۔

122 ← بنو سلمہ + بنو حارثہ کی طرف اشارہ ہے۔

عبداللہ بن ابی نے جنگ کے عین وقت پر جنگ کے میدان سے چلنے لگا اور کہنے لگا کہ جنگ ہو گی ہی نہیں اور نہ ہی ہماری بات مانی گئی۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ پلٹ گیا۔

Scanned with CamScanner

یہ دو قبیلے بھی کمزور پڑنے لگے - مالی کمزوری، ہتھیار زیادہ نہیں، تعداد
زیادہ نہیں اور ملازمی کمزوری بھی ہے - اس لیے وہ کمزور پڑنے لگے -

← حضرت جابر بن عبداللہؓ انصاری کہتے ہیں -

کہ یہ آیت ہم انصاریوں کے حق میں اتری ہے اگرچہ اس میں ہماری
کمزوری بتائی گئی ہے - اگرچہ ہمیں یہ پسند نہ تھا کہ یہ آیت اترتی
لیکن اس میں اللہ ولیھما یعنی دونوں فرقوں کا مددگار ہے کہ
الفاظ محفوظ ہیں - (بخاری)

← مسلمانوں کو کثرت تعداد، ساز و سامان پر بھروسے کی بجائے اللہ کی
ذات پر کریں اور ایمان سے آگے بڑھیں - توکل برقرار رکھیں -
بنو سلمہ، بنو حارثہ - مادی کمزوری بھی آتی تھی -

ایمان + توکل سے اللہ پر یقین رکھیں -

آپ کے زندگی کے بہت سے واقعات ہیں جہاں ظاہری اسباب پر یقین امید کرنے کی بجائے اللہ پر کی -

توکل ← محنت + کوشش + تمام دروازے کھٹکھٹائے + ہر حالت میں
سبب بنانے کی + ہر طرح سے کوشش - نتیجہ اللہ پر چھوڑ دیں
توکل کریں -

123 ← بدر کے موقع پر اللہ کی طرف سے مدد - جب تم اس سے بھی زیادہ کمزور اور کم تعداد تھے تب اللہ نے فتح دی تو اب تو پھر سب بہتر حالت ہے اللہ پر بھروسہ رکھو - تب بھی
قلت تعداد، قلت ہتھیار / سامان تھا لیکن اللہ نے غیب سے مدد کی
ابھی بھی کرے گا انشاء اللہ -

124 ← جب عبداللہ بن ابی کی وجہ سے بنو سلمہ + بنو حارثہ کی ہمت
ٹوٹی تو **آپؐ نے کہا تھا کہ کیا تمہارے لیے یہ بہتر نہیں کہ اللہ 3000 فرشتے بھیج کر تمہاری مدد کرے جیسے غزوہ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی -**

ابھی لڑائی شروع بھی نہیں ہوئی تھی کہ یہ افواہ پھیل گئی کہ

← قرظ بن جابر - بنی محاربی مدد لے کر مشرکین کی مدد کیلئے آ رہا ہے - اس پر آپؐ نے کہا تھا کہ کیا یہ کافی ہوگیا ہے اگر اللہ کی ہنگامی مدد مل گئی ہے اللہ ہنگامی مدد بھی تو کرے گا فرشتوں کو بھیج کر - اللہ بھی اپنی غیبی مدد میں اضافہ کر دے گا۔

125 ← مفسرین کی رائے - 3 ہزار کی یزاد - فرشتوں سے مدد - غزوہ بدر کی بات ہے - کیونکہ قلیل تعداد اور کمزور ایسے مسلمانوں کی ڈھال کیلئے اللہ رب العزت نے میدان بدر میں بھیجے۔

1 ہزار فرشتے - کی مدد ← قرآن پاک + بخاری + مسلم + کتب احادیث

جب کفار نے کہا تھا کہ مکہ سے ہماری ہے اور مدد کر رہی ہے تو اللہ نے کہا تھا کہ وہ بھی 3 ہزار فرشتے بھیج دیں گے لیکن کفار کی مدد نہ آنے پر فرشتے بھی نہ آئے ← یہ سب غزوہ بدر میں ہوا۔

126 ← غزوہ بدر کی بات - جب اللہ نے مدد کی تاکہ مسلمانوں کے دل مطمئن ہو جائیں۔ غزوہ احد میں مدد کی بات تاکہ مسلمان جم کر مقابلہ کریں - مدد تو بتا فائدہ مشروط ہے نہ جیسا آپ خود بھی یا تو پاؤں جما کر رہو، اور مدد تو ہمیشہ سے اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔

← غزوہ بدر میں چار طرح سے مسلمانوں کی مدد

① ہوا کا رخ کفار کا لشکر کی طرف موڑ دیا ← جس سے ریت نے اڑ اڑ کر لشکر کا برا حال کر دیا۔

② بارش — جس سے کفار کے پڑاؤ میں دلدل بچ گئی لیکن مسلمانوں کے پڑاؤ میں ریت جم گئی۔

③ مسلمان چشمے کے پاس تھے اس لیے پینے کیلئے وافر پانی مل گیا۔

④ جبرائیل کا نزول - *حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا "یہ جبرائیل آن پہنچے اپنے گھوڑے کا سر تھامے ہوئے لڑائی کیلئے ہتھیار لگائے ہوئے" (بخاری سے روایت)

حضرت رافعؓ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ جبرائیل نبی کریمؐ سے آکر پوچھنے لگے
کہ آپؐ اہلِ بدر کو کیا سمجھتے ہیں۔ آپؐ نے جواب دیا
"آپؐ نے کہا سب مسلمانوں سے افضل یا ایسا ہی کوئی کلمہ"
جبرائیلؑ کہنے لگے۔
اسی طرح وہ فرشتے جو بدر میں حاضر ہوئے تھے دوسرے فرشتوں
سے افضل ہیں۔ (بخاری)

(6) کفار کو مسلمان مجاہدین کی تعداد اصل سے دوگنا نظر آنے لگی۔

* آپؐ نے جب ایک دفعہ حضرت جبرائیلؑ کو اصل حالت میں دیکھا
تو 600 پر اور ایک پر آسمان اور زمین پر پھیلا ہوا۔
وہ اکیلا ہی تو تمام مکہ کے کفار کے لیے کافی تھے تعداد کی ضرورت نہ
تھی۔ ایک فرشتہ کافی انسانوں کی جان نکال لیتا ہے کم تعداد کی
کیا ضرورت — لیکن انسانی نفسیات ہیں۔ حضرت میکائیلؑ بھی
مدد کیلئے حضرت جبرائیلؑ کے ساتھ آئے تھے۔ اس لیے تعداد کو ذکر
کیا۔ تعداد انسانی نفسیات پر اثر کرتی ہیں۔

127 ← مدد کی وجہ ← تاکہ کفر کی طرف والے دائیں کا ایک بازو کاٹ دیں
طرف ← نظر کیلئے ، کفار کے لیے ، ہلاک کیلئے ، کاٹ کر
بازو کاٹنا مطلب — قوت کم کر دی جائے کیونکہ قوت کا اندازہ
دونوں بازو سے ہوتا ہے۔

ہر ہمارا ردعمل یہ ہوتا ہے کہ پہلے ہمارے لیے مدد آئے پھر ہم
کام کریں گے ورنہ ہم بھی نتیجے میں ہمیں Guarantee
چاہیے ہوتی ہے۔

128 ← آپؐ مخاطب۔ کیونکہ غزوہ احد میں جب آپؐ زخمی ہوئے
تو آپؐ کے منہ سے کفار کے حق میں بد دعا نکل گئی۔
آپؐ نے فرمایا "وہ قوم کیسے فلاح پا سکتی ہے جو اپنے نبی کو

Scanned with CamScanner

زخمی کر دے" جس پر یہ آیت نازل ہو گئی۔ آپ نے یہ بات
کہہ دی کیونکہ حالانکہ اسوقت آپ پریشان تھے۔ اللہ رب العزت
نے یہ آیت نازل کر دی۔ کہ آپ اس معاملے سے بری الذمہ
ہیں آپ کا کام تبلیغ ہے جو آپ کا فرض تھا وہ آپ نے
پورا کر دیا۔ آپ کیسے یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ وہ قوم
فلاح نہ پائے گی۔ آپ کے پاس تو توبہ کا اختیار نہیں۔
ہدایت کا اختیار نہیں۔ آپ اپنا کام کرتے۔
← ایک روایت کے مطابق۔ آپ نے کچھ مشرکین کے نام لے کر
بددعا دی تھی۔ لیکن چند دنوں بعد ہی اللہ نے ان
مشرکین کو آپ کے پاؤں میں لا ڈالا اور اسلام کے جانباز
سپاہی بنا دیا۔ جنہوں نے اسلام قبول کر دیا تھا۔
← کسی کے ظاہر کو، عمل کو، حالت دیکھ کر judgemental نہ
بنیں۔ ہم سب کا کام صرف امر بالمعروف و نہی عن المنکر
کرنا ہے۔ کیونکہ غیب کا علم اللہ کے پاس۔ تقویٰ
اختیار کریں۔ ہو سکتا ہے زندگی کے کسی بھی لمحے وہ آپ سے اچھا اور
بہترین بن سکتا ہے۔ خود کو علم کا علمبردار اور سب کچھ نہ سمجھیں۔

129 ← اللہ کی قدرت کاملہ کا اظہار کر دیں یہ آیت۔
Only Super Power is Allah SWT.

130 ← سود کی حرمت کا ذکر۔ 278 - 279 ← قطعی حکم
سورۃ آل عمران کی آیت 130 ہے ← Mind making کی گئی ہے۔ پہلا حکم
غزوہ احد والی آیات میں سود کی یہ آیت ہے ← غزوہ احد میں
ابتداء میں شکست ہونے لگی تو اسکی نشاندہی کی کہ وہ دستہ
جو حضرت عبداللہ بن جبیر کی سرپرستی میں درّے

کی حفاظت کر دیا تھا۔ اس نے جب فتح کے آثار دیکھے تو مال کی طمع
سے مغلوب ہو گئے اور مال لوٹنے لگے بجائے اپنی ذمہداری
ادا کرنے کی۔ اس لیے اللہ رب العزت مال کی محبت پر بند
باندھ رہے ہیں۔

سود کی خصوصیات

- لینے والے میں طمع، حرص، خود غرضی پیدا ہوتی ہے۔
- دوسری طرف دینے والوں میں غصہ، بغض پیدا ہوتا ہے۔

جب آپ سود کے عادی ہو جاتے ہیں۔ تو مال کی ہوس پیدا ہوتی
اور بڑھتی جاتی ہے۔

" اللہ + اللہ کے رسول کا اعلان جنگ ہے سود والوں کے ساتھ "

131 / 132 ← جہنم / دوزخ سے بچنے کا حل۔ اللہ کے حکم کی تعمیل کرو
اور فلاح پاؤ۔ ستم بالائے ستم۔ سودی مُکر السودی
کا روبار۔ اللہ کے ساتھ + آپ کی اطاعت پر بھی focus ہے۔

سورۃ نساء ۔ آیت نمبر 80

133 ← اللہ کی مغفرت کی طرف ۔ تعالو، اصطفٰی،
اذھب الفاظ استعمال نہیں ہوئے بلکہ
سارعو ۔ سرعت سے جاؤ یعنی دوڑو اللہ
کی مغفرت کرنے میں رکنا نہیں، Delay نہ کریں۔

آپ بہت سے استغفار کی دعا کیوں کرتے تھے۔ اور آپ کہتے تھے
کہ کیا میں اللہ کا فرمانبردار بندہ نہ بنوں۔

جب انسان زمین آسمان کی وسعت کا اندازہ نہیں تو جنت کی
وسعت کا کیسے کر سکتا ہے۔

← آپ نے فرمایا۔ " وہ جنت جو اللہ نے اپنے بندوں کیلئے تیار کر رکھی
ہے جسکو نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا نہ کسی دل میں خیال
آیا

نہ کسی کے مقصود سے گزرا۔
کسی جنت ہوگی وہ۔

← امام احمد بن حنبلؒ ۔ اگر ایک ڈاکو ابو الحیثم کیلئے دعا نے خیر کیا کرتے تھے۔ لوگوں نے کہا آپ ایک ڈاکو کیلئے دعا کرتے ہیں۔
میری مصیبت کے وقت میں اس شخص نے اپنے عمل غور سے بڑا اچھا سبق دیا۔ جب مجھے بیڑیوں میں قید کر کے اونٹ پر ڈال کر لے جایا جا رہا تھا۔ یہ مجھے راستے میں ملا اور کہنے لگا اے ابن حنبل! چوری کی وجہ سے میں اتنی دفعہ قید ہوا۔ مجھے کوڑے پڑے تاہم میں اس حرکت سے باز نہ آیا۔ اگر میں شیطان کی راہ میں مصائب جھیل کر یہ دکھا سکتا ہوں تو تم اللہ کی راہ میں مصائب دیکھ کر ضعف نہ کھانا مطلب پیچھے نہ ہٹنا۔

← صلاح الدین ایوبی ← نے اپنی زندگی میں بہت سے نیک کام کیے بہت سی مساجد، بلڈنگ، سڑکیں، پُل بنوائے ۔ لیکن کبھی اپنے نام پر نہ رکھے۔ ہمیشہ سپاہیوں کے نام پر مسجد، پُل رکھتے تھے۔
انا + غرور + تکبر - یہ سب ختم Ego, ~~[illegible]~~ کر دیتا ہے۔

← حضرت عمر بن عبداللہ العزیز ۔ وہ کردار کے غازی تھے تھوڑی سی حکومت تھوڑا عرصہ رہی لیکن اتنا شاندار طرزِ عمل کہ لوگوں نے ہمیشہ یاد رکھا۔ ایک دفعہ کوئی انکو گالی گلوچ کر دیا تھا تو وہ جواب نہیں دے رہے تھے تو لوگوں نے پوچھا کہ کیوں نہیں دے رہے تو کہنے لگے کہ "تقویٰ نے زبان کو لگام دے دیا ہے"!
دل چاہتا ہے لیکن تقویٰ کے ڈر (اللہ کا ڈر) زبان روک دے۔

← دوسری صدی ہجری کا واقعہ ۔ سجستان کے حکمران جنکا خاندانی لقب زنبیل تھا بنو امیہ کی حکومت کو خراج دینا بند کر دیا۔ کئی قافلے انکے خلاف گئے۔ کئی لوگ بھی

Scanned with CamScanner

لیکن اطاعت نہ کی۔ یزید بن عبدالملک نے جب خراج وصول کرنے
کیلئے آدمی بھیجے تو اس نے مسلمان سفیروں سے کہا وہ لوگ کہاں گئے جو
یہاں آیا کرتے تھے پیٹ فاقہ زدوں کی طرح بھکے ہوئے پیشانیوں پر سجدوں کے سیاہ نشان
اور پیروں میں کھجوروں کی چپلیں پہنتے تھے۔ سفیروں نے کہا
وہ لوگ تو اب گزر چکے اس پر رتبیل نے کہا اگرچہ تم لوگوں کی شکلیں
ان سے زیادہ شاندار ہیں۔ وہ تم سے زیادہ عہد کے پابند اور ان کے
سردار اور امیر مضبوط تھے۔

تاریخ کے مطابق رتبیل نے یہ کہہ کر خراج ادا کرنے سے انکار
کر دیا۔ اس طرف صدیوں تک اسلامی حکومت سے آزاد رہا۔
بنو امیہ، بنو عباس کا دور۔ مسلمان ہی تھے۔
([illegible]) اصل میں رتبیل کے کردار میں ... تھا۔

136 - متقین کی صفات ۔ ہر حال میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

(1) تنگدستی میں یا خوشحالی، دن میں یا رات، ظاہر کر کے یا
چھپا کر۔ حضرت عثمان غنیؓ، حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ،
حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ۔ اچھے حال والے
صحابہ اور برے حال والے صحابہ بھی شامل ہیں۔ وہ جن
کے پاس کچھ نہ تھا پوری رات مزدوری کر کے کھجوروں کو
اللہ کی راہ میں دیا جو آخرت میں ملیں تھیں۔
امیر، غریب، زیادہ کم ہر حال میں خرچ کرو۔

(2) اپنا غصہ پی لیتے ہیں۔ مطلب برتن توڑنا،
رشتہ توڑ دینا، تعلقات ختم کر دینا، طلاق دے دینا،
لیکن وہ پی جاتے ہیں پانی کا مشکیزہ ۔۔۔ جب بھرا ہوا
بند ہو جاتا ہے یعنی **گلے تک بھرے ہوتے تھے تو ڈھکن بند ہو گیا۔**
یعنی دل دکھتا ہے اپنا، حلال اسباب اپنے دوسروں پر لیکن

پھر بھی بلی جانا مطلب - سب درگزر کر دیتا ہیں - اور وہ
صبر کرتے ہیں بجائے غصے میں کچھ غلط بول کر بعد میں
تفصیل دینا - justify کرتے ہیں -

← "سنبھلی ہوئی نیکی غصے میں ضائع ہو جاتی ہے یا غصہ
آیا غیبت کر کے ختم کر دی"-

غصے میں انسان - دوسروں کے پوشیدہ عیوب ظاہر کر دیتا ہے -
دوسرا بجائے ایک بات کرنے کے کئی باتیں کر جاتا ہے

← حضرت امام حسنؓ کو ایک بدو نے مجمع عام میں برا بھلا کہنا
شروع کر دیا۔ لوگوں کو اس پر غصہ آیا تو امامؓ نے کہا میں تو
کچھ نہیں کہہ رہا مجھے ہی کہہ رہا ہے۔

← غصے میں کیسے صبر کیا جائے، کیسے پیا جائے؛ کیسے لوگوں کو
معاف کر کے درگزر کیا جائے اور آگے بڑھ آجائے!
امام ابو حنیفہ نے بھرے بازار میں ان سے کسی نے گستاخی کی
اور گالیاں دی - آپ نے کچھ نہیں کہا غصہ پی لیا۔ گھر آئے
اور ایک تھال میں کچھ درہم، دینار رکھ کر اس شخص
کے گھر تشریف لے گئے۔ گھر جا کر دستک دی وہ شخص باہر آیا۔
اس کے سامنے اشرفی سے بھرا تھال رکھ کر کہا کہ آج تم نے مجھ پر
بہت بڑا احسان کیا - کہ آج تم نے اپنی نیکیاں مجھے دے دیں۔
اور میں تمہارے احسان کا بدلہ اتارنے کیلئے یہ تھیلا لے کر حاضر
ہوا ہوں - وہ امام کے اس رویے سے بہت inspire ہوئے اور
آئندہ پوری زندگی کیلئے اس خصلت سے توبہ کر لی۔ اور آپ سے
معافی مانگی اور آپ سے علم حاصل کر کے آپ کے شاگردوں میں
سے ایک بڑے عالم بنے۔

Scanned with CamScanner

← **حضرت امام حسینؓ کا واقعہ** ایک کنیز آپؓ کو وضو کرا رہی تھی۔ کہ اچانک برتن چھوٹ گیا۔ حضرت علی ابن حسینؓ کے اوپر گرا اور تمام کپڑے بھیگ گئے۔ تو کنیز کو بڑا خطرہ ہوا۔ تو اُس نے جلدی سے یہ پڑھا۔

والکاظمین الغیظ۔ اور پی جاتے ہیں غصہ (ان بزرگ کا یہ لین کر غصہ بالکل ختم ا)

والعافین عن الناس۔ پھر کنیز نے یہ اگلا جملہ پڑھا۔ تو انہوں نے کہا کہ جا میں نے تجھے معاف کیا۔ پھر کنیز نے اگلا جملہ پڑھا۔ واللہ یحب المحسنین۔ تو انہوں نے کہا کہ جا میں نے تجھے آزاد کیا۔

لوگوں کو معاف کرنا غلطیوں پر اچھی بات ہے۔ لیکن احسان کے درجے کی نیکی کرنا انکے ساتھ کہ انکو آزاد کرنا۔ اشرفیوں سے جھولی بھر کے دینا۔

حدیث

← "لوگوں میں سے جو چاہتا ہے کہ اسکے بلند درجات ہوں اور اونچے محل ہوں جنت میں تو وہ لوگوں کو معاف کر دے (1) اور جس نے انکو کچھ نہ دیا ہو انکو بدلہ دیا کرے (2) اور جس نے ترک تعلقات کیا ہو یہ اس سے صلہ سے پرہیز نہ کرے (3)۔"

135-136 — اور اگر یہ بھی نیک لوگ کوئی غلط کام کر بیٹھیں تو فوراً اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں بجائے ڈٹے رہنے کے۔ معافی طلب کرتے ہیں۔ اور محاسبہ کرتے ہیں یہ جانتے ہیں کہ مغفرت صرف اللہ کی طرف سے ہے۔

حدیث

← آپؐ کے پاس ایک شخص آیا اور کہا مجھے نصیحت کیجیے آپؐ نے کہا غصہ نہ کیا کرو۔ بار بار پوچھنے پر بھی یہی کہا۔ (بخاری سے روایت)

غصہ آئے — تو اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھیں

انسان میں ایک گرمی آجاتی ہے ← شیطان آگ سے بنا ہے ۔
تو وضو کریں، پانی پئیں — اپنی position بدلیں ۔
کمرے میں ہیں تو باہر چلے جائیں ۔ جگہ بدل لیں ۔
تاکہ بہتر حالات ہو جائیں ۔ اگر کچھ سمجھانا بھی ہے تو
غصہ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرنا ۔ اس وقت سمجھانا ایسے ہی ہے
جیسے آگ ~~بجھانا~~ تیل ڈالنا جلتی پر ۔

137 + 138 ← قوم ثمود، قوم عاد، اصحاب مدین، قوم نوح وغیرہ کا
بات ہے بہت دفعہ آگے بھی آنے ہیں ۔
اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ ہیں جو اپنے سے پہلے گزرے ہوؤں سے عبرت
لے کر اپنے اعمال درست فرماتے ہیں ۔

غزوہ احد کے منافق، اللہ کی جنت، جہنم، آخرت، مغفرت
کا ذکر، پھر متقین کے اوصاف — کیونکہ وہ کردار کی کمزوری
کی وجہ سے جیتی جنگ کو شکست کی طرف لے کر گئے ۔ ہر حال میں
اطاعت کریں اچھے اوصاف اپنائیں ۔

139 ← آپ صرف تب غالب رہیں گے، فتح پائیں گے جب آپ
سچے مومن رہیں گے ۔ — غزوہ احد سے سبق لو اب
وھن کا شکار نہ ہو جلد ہی غالب ہو گے ۔

(حدیث)

* آپ ﷺ نے فرمایا ۔
کہ ایک زمانہ آئے گا تم سیلاب کے خس و خاشاک کے مانند
ہو جاؤ گے یعنی سیلاب بہنے والے تنکے اسکی طرح ۔ صحابہ
نے پوچھا یا رسول اللہ ایسا کیوں ہو گا ۔ آپ نے کہا لوگوں
میں وھن پیدا ہو جائے گا ۔ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ
وھن کیا چیز ہے ۔ پھر آپ نے فرمایا

Definition of "Wahan"

"حب الدنیا وکراہیۃ الموت"

دنیا کی محبت اور موت کا ڈر / کراہیت ۔

Scanned with CamScanner

اس سے انسان کے اندر وہ حوصلہ پست ہو جاتا ہے ، بہت سارے اہم بہت اہم

ہیں - پھر ہم اندھیرے میں چلے جاتے ہیں -

۱۴۰ - غزوہ بدر میں کفار کو بڑی مار پڑی - کافروں کے سردار 70

مارے گئے 70 قیدی ہوئے -

غزوہ احد - تمہارے تو صرف [20] شہید ہوئے - قیدی تو کوئی نہ

ہوا - فتح / شکست - ایک ڈول کی طرح جو پانی

سے بھرا - کبھی کسی کے پاس کبھی کس کے - کبھی کوئی

فتحیاب ہو رہا کبھی کوئی - اس لیے دل نہ چھوڑو -

وبتخذ منکم شہداء - کا مطلب

* تاکہ مومن / کافر کا پتہ چل جائے - ① راہ -

② راہ

مسلمانوں سے ان لوگوں کو چھانٹ کر جو راست گو ہیں اور شہادت

نصیب کریں - اللہ کے راستے میں جو سچے ہیں انکی پہچان کا مطلب

ہے -

۱۴۱ - اللہ رب العزت مومنوں کو الگ چھانٹ کر کافروں کو الگ کر کے

↓

(عبداللہ بن ابی + اسکے ساتھی)

اللہ رب العزت نہیں چاہتے تھے کہ وہ مسلمانوں کے درمیان

رہ کر فتنہ پرور کا کردار نبھائیں - فتنہ پھیلاتے ہیں

میر جعفر ، میر صادق جیسے منافق ہمیشہ رہتے ہیں ہمارے درمیان

اس لیے یہ کیا تاکہ کافروں کو انکے برے اعمال کا بدلہ دیا جائے -

غزوہ خندق میں بھی کفار بھاگ گئے تھے پھر وہ واپس نہیں آئے -

۱۴۲ - جنت کے اعلیٰ درجات + مقامات ← جس تک رسائی

پہنچنا چاہتے ہیں تو وہ یعنی اللہ رب العزت **امتحان لیں گے** -

وہ امتحان کے بغیر نتیجہ نہیں آتا اچھا ہوتا اس لیے امتحان

شرط ہے -

ے مکی دور میں مسلمانوں کو بڑے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔

* حضرت خباب بن ارتؓ کہتے ہیں کہ مصائب سے گھبرا کر انہوں نے چاہا کہ جا کر رسول اللہ سے پوچھیں کہ جس وقت کی آپ بات کرتے ہیں وہ کب آئے گا۔ یہ خود راوی ہیں۔ کہتے ہیں میں چلا گیا آپ کعبہ کے سائے میں چادر پر تکیہ لگائے بیٹھے تھے اس وقت ہم مشرک لوگوں سے سخت تکالیف اٹھا رہے تھے۔ میں نے پوچھا آپ مشرکوں کے لیے اللہ سے کوئی بد دعا کیوں نہیں کرتے۔ اس وقت آپ تکیہ چھوڑ کر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے آپ کا چہرہ غصے سے تمتما رہا تھا سرخ ہو گیا پھر فرمایا۔

"تم سے پہلے ایسے لوگ گزر چکے جنکے گوشت اور پٹھوں میں ہڈیوں تک لوہے کی کنگھیاں چلائی جاتی تھیں وہ اپنے سچے دین سے پھرتے نہ تھے اور آرا ان کے سر کے درمیان رکھ کر چلا دیا جاتا اور وہ اس کے دو ٹکڑے کر دیے جاتے اور وہ دین سے نہ پھرتے۔ اللہ ایک دن اس کام کو ضرور پورا کرے گا تم لوگ جلدی میں پڑ جاتے ہو۔

(بخاری)

143 ے یہ اشارہ ہے آپ کا مدینہ سے باہر نکل کر جنگ کرنا کا مشورہ۔ جنگ احد

شہادت کی ان تمناؤں کی طرف — جنہوں نے اصرار کیا تھا کہ مدینہ سے باہر نکل کر کی جائے۔

آپ کا مشورہ تھا — کہ مدینہ کے اندر رہ کر لڑی جائے۔

حضرت حمزہؓ بڑے پرجوش کہ باہر لڑی جائے۔ غزوہ بدر میں بھی بڑے جوہر دکھائے۔

انہوں نے کہا۔ "اللہ کے نبی اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل کی ہے میں تو کوئی غذا نہ چکھوں گا جب تک کہ مدینہ سے باہر اپنی تلوار کے ذریعے ان سے دو دو ہاتھ نہ کر لوں۔"

← بعض صحابہ نے کہا — اے اللہ کے رسول ہم تو تمنا کیا کرتے تھے اور
دعائیں مانگتے تھے اب اللہ نے موقع دے دیا ہے تو آپ کو
انکے مقابل ہی چلے جانا چاہیے۔ (ابو عمر)
← حضرت انس بن نضرؓ — یہ حضرت انس بن مالکؓ کے چچا تھے،
یہ جنہوں نے تمنا کی تھی بار بار رہ گئی۔ ~~انکی سوانح~~
انہوں نے اپنے سروں کے نذرانے پیش بھی کئے ہیں۔
حضرت حمزہؓ، حضرت انس بن نضر — انہوں نے دیکھا کہ لوگ
ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے ان سے پوچھا کہ کس بات کا انتظار
ہے۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ قتل کر دیے گئے ہیں تو آپؓ
نے فرمایا اور کہ انکے بعد اب زندہ رہ کر کیا کرو گے تم لوگ۔
"اٹھو اور جس چیز پر رسول اللہ ﷺ نے جان دی ہے تم بھی دے دو۔"
پھر ہاتھ اٹھا کر ~~کہا~~ کہا "اے اللہ! ان لوگوں نے یعنی
مسلمانوں نے جو کچھ بھی کیا ہے اس پر میں تجھ سے معذرت مانگتا ہوں۔
اور ان مشرکین نے جو کیا ہے اس پر سے برأت اختیار کرتا ہوں۔"
پھر آگے بڑھ گئے۔
← اور آگے سعد بن معاذؓ مل گئے — تو وہ کہنے لگے ابو عمر کہاں
جا رہے ہو؟ تو حضرت انس نے کہا کہ آہا جنت کی خوشبو
کا احساس اور میں احد کے دامن میں محسوس کر رہا ہوں اور
پھر لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔ حضرت انس بن نضرؓ
کہتے ہیں کہ جنگ کے بعد انکو لاشوں میں سے پہچانا نہیں جا رہا تھا
کہ انکی بہن نے انگلی کے پوروں سے پہچانا۔ انکے جسم پر
نیزے، تلوار، تیر کے 80 سے زائد زخم آئے تھے۔
آزمائشوں کو کبھی بھی اللہ سے مانگنا نہیں چاہیے لیکن اگر آجائیں تو
اللہ رب العزت سے مدد، ثابت قدمی، استقامت کی دعا
مانگیں اور ثابت قدم رہیں۔